روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
جمعرات کیم فروری 2001ء 6 ذیقعد 1421 ہجری- کیم تبلیغ 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 28

نور مجسم سے دعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب تہجد کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے۔

اے اللہ تیرے لئے ہر حمد ہے تو زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے اندر ہے ان کو قائم رکھنے والا ہے اور ہر تعریف تیرے ہی لئے ہے زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے اندر ہے اس کی حکومت تیری ہے۔ اور سب حمد تیرے ہی لئے ہے تو زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے اندر ہے ان کا نور ہے اور ہر حمد تیری ہی ہے کیونکہ تو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب التہجد حدیث نمبر 1053)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا آسمان و زمین کا نور ہے۔ یعنے ہر ایک نور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے۔ خواہ وہ ارواح میں ہے۔ خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے اور خواہ عرضی اور خواہ ظاہری ہے اور خواہ باطنی اور خواہ ذہنی ہے خواہ خارجی۔ اسی کے فیض کا عطیہ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت رب العالمین کا فیض عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے اور کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں۔ وہی تمام فیوض کا مبدء ہے اور تمام انوار کا علت العلل اور تمام رحمتوں کا سر چشمہ ہے۔ اسی کی ہستی حقیقی تمام عالم کی قیوم اور تمام زیر و زبر کی پناہ ہی وہی ہے جس نے ہر ایک چیز کو ظلمت خانہ عدم سے باہر نکالا اور خلعت وجود بخشا۔ بجز اس کے کوئی ایسا وجود نہیں ہے کہ جو فی حد ذاتہ واجب اور قدیم ہو۔ یا اس سے مستفیض نہ ہو بلکہ خاک اور افلاک اور انسان اور حیوان اور حجر اور شجر اور روح اور جسم سب اسی کے فیضان سے وجود پذیر ہیں۔ یہ تو عام فیضان ہے جس کا بیان آیت اللہ نور السمٰوات والارض میں ظاہر فرمایا گیا۔ یہی فیضان ہے جس نے دائرہ کی طرح ہریک چیز پر احاطہ کر رکھا ہے جس کے فائز ہونے کے لئے کوئی قابلیت شرط نہیں۔ لیکن بمقابلہ اس کے ایک خاص فیضان بھی ہے جو مشروط بشرائط ہے اور انہیں افراد خاصہ پر فائض ہوتا ہے جن میں اس کے قبول کرنے کی قابلیت و استعداد موجود ہے۔ یعنی نفوس کاملہ انبیاء علیہم السلام پر جن میں سے افضل و اعلیٰ ذات جامع البرکات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد اول حاشیہ صفحہ 191)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ وقف جدید

8 فروری تا 15 فروری 2001ء

"احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں"

(حضرت مصلح موعود)

امراء، صدر صاحبان، سیکرٹریان مال و وقف جدید اور دیگر عہدیداران ۔ سے ضروری گزارشات

☆ وقف جدید کی اہمیت اجاگر کرنے کے لئے مورخہ 8 فروری تا 15 فروری 2001ء ہفتہ

باقی صفحہ 8 پر

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا پانچواں سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کا پانچواں سالانہ کنونشن مورخہ 11 فروری بروز اتوار ایوان محمود میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ ایسوسی ایشن کے تمام ممبران خصوصی طور پر اس پروگرام میں شریک ہو کر استفادہ فرمائیں اور کمپیوٹر فیلڈ میں شوق رکھنے والے دیگر خواتین و حضرات صبح 9 بجے سے 1 بجے تک تشریف لا کر ٹیکنیکل لیکچرز سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

(پیٹرن AACP)

سکن سپیشلسٹ کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 4-2-2001ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

رپورٹ: میر عبداللطیف صاحب

فرینکفرٹ کے بین الاقوامی "میلہ کتب" میں جماعت احمدیہ جرمنی کی شرکت

جرمنی کے شہر فرینکفرٹ میں گزشتہ 52 سال سے ہر سال اکتوبر کے ہفتہ میں ایک عالمی "کتاب میلہ" لگتا ہے اس سال بھی یہ میلہ 18 اکتوبر سے 23 اکتوبر تک فرینکفرٹ Festhalle کی وسیع و عریض عمارت میں جاری رہا اور دنیا بھر کے اشاعتی اور کتابوں سے متعلقہ اداروں نے اپنی اپنی کتب اور دیگر مصنوعات کا تعارف کرایا۔ گزشتہ 28 سال سے جماعت احمدیہ کو بھی اپنی کتب خصوصاً تراجم قرآن کریم کو عالمی سطح پر متعارف کروانے کا موقع مل رہا ہے گزشتہ سالوں کی طرح اس دفعہ بھی جماعت احمدیہ جرمنی نے ایک سادہ مگر پروقار سٹال لگایا۔

جماعت احمدیہ جرمنی کی طرف سے اس معروف بین الاقوامی میلہ میں سٹال لگانے کا خیال آج سے 28 سال قبل معروف احمدی عالم اور جرمن زبان کے شاعر محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش کو آیا تھا جو خود بھی اس وقت سے مسلسل ہر سال سٹال پر جماعت احمدیہ کی نمائندگی کرتے چلے آرہے ہیں۔ امسال بھی جماعت احمدیہ کا سٹال مختلف خوبصورت پوسٹرز سے مزین تھا اسی طرح ہمارے جرمن ترجمہ قرآن کریم کے متعلق مختلف دانشوروں کی آراء' ایم ٹی اے کے تعارف پر مشتمل پوسٹرز خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مگر اس سٹال کی خاص شان قرآن کریم کے دنیا بھر کی معروف زبانوں میں تراجم تھے۔ نیز امسال حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کے متعلق لکھی ہوئی انگریز مصنف [illegible] کتاب A man of God کے جرمن [illegible]جمہ کو پہلی دفعہ عالمی سطح پر متعارف کروانے [illegible]ی سعادت ملی۔

انتظامیہ کی طرف سے شائع شدہ ایک رپورٹ کے مطابق امسال میلہ کے اعداد و شمار کچھ اس طرح ہیں کہ امسال میلہ پر کل 6887 سٹال لگائے گئے جن میں جرمنی بھر سے سٹال لگانے والوں کی تعداد 2602 تھی اور دیگر ممالک سے سٹال لگانے والوں کی تعداد 4285 تھی۔ اس طرح کل 107 ممالک کے کاروباری لوگوں نے اس میلہ میں شرکت کی اور کل 377683 نئے (Titles) موضوعات پر کتب رکھی گئیں۔ علاوہ ازیں 286276 ایسی کتب کا تعارف کروایا گیا جو دوران سال شائع ہوں گی یاد رہے کہ امسال 91407 سے زائد کتب ایسی تھیں جو پہلی بار شائع ہوئی ہیں۔

ان اعداد و شمار سے اور اس میلہ کو دیکھنے والے ہر شخص کو یہ گواہی دینا پڑے گی کہ قرآن کی پیشگوئی "واذا الصحف نشرت" آج بڑی شان سے پوری ہو رہی ہے یہی نہیں بلکہ اس میلہ میں شرکت کرنے والا ہر شخص "واذا النفوس زوجت" کا نظارہ بھی اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے۔ کیونکہ ایک اندازہ کے مطابق تین لاکھ سے زائد افراد کتابوں کے اس میلہ کو دیکھنے آتے ہیں جن کا تعلق دنیا کے تقریباً ہر ملک سے ہوتا ہے۔

احمدیہ سٹال پر جرمن زبان کے مختلف کتابچے مفت حاصل کرنے کے لئے رکھے گئے تھے۔ جنہیں ہزاروں افراد نے اپنی اپنی پسند اور دلچسپی کے مطابق حاصل کیا اور اس طرح ہزاروں افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ اس میلہ کے موقع پر کثیر تعداد میں لوگوں نے مختلف سوالات کر کے مزید معلومات حاصل کیں۔ سٹال پر آنے والوں کے سوالوں کے جوابات دینے کے لئے مکرم عبدالباسط صاحب طارق مربی سلسلہ خاص طور پر برلن مشن سے تشریف لائے تھے جو پانچوں دن آنے والے مہمانوں کے سوالات کے جواب دیتے رہے۔ ان کے علاوہ' عزیزم رائے ریحان احمد' ہمارے جرمن احمدی دوست راشد گڈٹ صاحب اور مکرم سعید احمد گیسلر صاحب بھی سٹال پر خدمات بجالاتے رہے مگر سٹال کے روح رواں مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب تھے۔ مکرم راجہ محمد یوسف خان نیشنل سیکرٹری امور خارجہ و ایڈیٹر اخبار احمدیہ نے بھی سٹال کے انتظامات میں قابل ذکر حصہ لیا اور دوران میلہ بھی مختلف خدمات سرانجام دیں۔ علاوہ ازیں MTA جرمنی کی ٹیم نے سٹال کی ویڈیو فلم تیار کی۔ احمدیہ سٹال کی فلم بندی کے علاوہ میلہ کے دیگر حصوں کی فلم بھی بنائی۔ فلم بندی کے دوران ایک بڑا دلچسپ واقعہ پیش آیا کہ جب ہماری MTA کی ٹیم فلم بندی کے لئے ایک عرب مسلم کے سٹال پر گئی تو فلم بندی کے دوران ان عرب مسلمانوں نے ان کو مشورہ دیا کہ یہ ہمارے ساتھ والے سٹال پر بھی اسلامی کتب اور قرآن کریم کے تراجم رکھے ہوئے ہیں مگر وہ لوگ قادیانی ہیں اور مسلمان نہیں ہیں اس لئے ان کے سٹال کی وڈیو فلم ہرگز نہ بنانا مگر اس خیال سے کہ ان کو شرمندگی نہ ہو ہمارے دوستوں نے ان پر یہ ظاہر نہ کیا کہ ہم بھی بفضلہ تعالیٰ احمدی ہیں اور ہمارے دل ہر طرح کی نفرت سے پاک ہیں اور "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" ہمارا Moto ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سٹال کی تیاری اور دیگر خدمات بجالانے والوں کو اجر عظیم عطا فرماوے نیز اسی طرح زیادہ سے زیادہ پیاسی روحوں کو پیغام حق پہنچانے کی توفیق دیتا رہے۔

(اخبار احمدیہ جرمنی۔ ستمبر' اکتوبر 2000ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 5 فروری 2001ء

12-30 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 135
1-30 a.m.	ایم ٹی اے۔ یو ایس اے
2-30 a.m.	حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا درس قرآن (ریکارڈنگ)
3-55 a.m.	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ نمبر 112
6-05 a.m.	لقاء مع العرب
7-10 a.m.	ایم ٹی اے۔ یو ایس اے
8-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 63
9-15 a.m.	چائنیز سیکھیے
9-45 a.m.	درس ملفوظات۔
10-00 a.m.	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
12-00 p.m.	درس قرآن
1-15 p.m.	لقاء مع العرب
2-20 p.m.	اردو کلاس نمبر 63
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
6-10 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
7-05 p.m.	بنگالی سروس۔
8-05 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 186
9-05 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-25 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
11-30 p.m.	اردو کلاس نمبر 64

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 6 فروری 2001ء

12-30 a.m.	لقاء مع العرب
1-30 a.m.	ترکی پروگرام۔
2-00 a.m.	کوئز: براہین احمدیہ
2-40 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
3-25 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 186
4-25 a.m.	کیمرہ کا تعارف۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ نمبر 113
6-15 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 140
7-15 a.m.	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
7-45 a.m.	اردو کلاس نمبر 64
8-55 a.m.	مولانا سلطان محمود صاحب انور کی تقریر بر موقع جلسہ سالانہ ضلع عمر کوٹ۔
9-35 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
9-55 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m.	چلڈرنز کلاس نمبر 113
12-15 p.m.	پشتو پروگرام۔
1-10 p.m.	روحانی خزائن پروگرام نمبر 10
1-45 p.m.	لقاء مع العرب نمبر 140
2-55 p.m.	اردو کلاس نمبر 64
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
6-05 p.m.	بنگالی ملاقات۔
7-00 p.m.	بنگالی سروس۔
8-00 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 156
9-05 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
9-25 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔
11-15 p.m.	اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

چندہ وقف جدید کا معیار

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع وقف جدید کے تعلق میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے حالات کا جائزہ لیں آپ میں سے وہ خوش نصیب جن کو خدا تعالیٰ نے کثرت سے دولت عطا فرمائی ہے۔ اور ایسے ضرور ہیں۔ وہ یہ جائزہ لیں کہ کیا وہ اس نسبت سے جس نسبت سے اللہ نے ان پر فضل کیا ہے خدا کے حضور مالی قربانی میں لبیک کہتے ہیں کہ نہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25' دسمبر 1992ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

سہیل احمد ثاقب بسرا صاحب

دعا ایسی چیز ہے جو خشک لکڑی کو سرسبز بنا سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کرسکتی ہے دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا بنا دیتی ہے (مسیح موعود)

جماعت احمدیہ میں قبولیت دعا کے دلکش نظارے

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو

حضرت مسیح موعود دعا کی حقیقت ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں:

دیکھو بچہ بھوک سے بیتاب اور بیقرار ہو کر دودھ کے لئے چلاتا ہے اور چیختا ہے تو ماں کی پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے۔ حالانکہ بچہ تو دعا کا نام بھی نہیں جانتا۔ لیکن یہ کیا سبب ہے کہ اس کی چیخیں دودھ کو جذب کر لیتی ہیں۔ یہ ایک ایسا امر ہے کہ عموماً ہر ایک صاحب کو اس کا تجربہ ہے۔ بعض اوقات ایسا دیکھا گیا ہے کہ مائیں اپنی چھاتیوں میں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتی ہیں اور بسا اوقات ہوتا بھی نہیں۔ لیکن جونہی بچہ کی دردناک چیخ کان میں پہنچی۔ فوراً دودھ اتر آیا ہے جیسے بچہ کی ان چیخوں کو دودھ کے جذب اور کشش کے ساتھ ایک علاقہ ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ کے حضور ہماری چلاہٹ ایسی ہی اضطراری ہو تو وہ اس کے فضل اور رحمت کو جوش دلاتی ہے اور اس کو کھینچ لاتی ہے اور میں اپنے تجربے کی بناء پر کہتا ہوں کہ خدا کے فضل اور رحمت کو جو قبولیت دعا کی صورت میں آتا ہے۔ میں نے اپنی طرف کھینچتے ہوئے محسوس کیا ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دیکھا ہے۔ ہاں آجکل کے زمانے کے تاریک دماغ فلاسفر اس کو محسوس نہ کر سکیں یا نہ دیکھ سکیں تو یہ صداقت دنیا سے اٹھ نہیں سکتی اور خصوصاً ایسی حالت میں جب کہ میں قبولیت دعا کا نمونہ دکھانے کے لئے ہر وقت تیار ہوں۔

(ملفوظات جلد اول ص 128)

خدا شفا دیتا ہے

حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:

ایک دفعہ مجھے دانت میں سخت درد ہوئی۔ ایک دم قرار نہ تھا۔ کسی شخص سے میں نے دریافت کیا کہ اس کا کوئی علاج ہے۔ اس نے کہا کہ علاج دندان اخراج دندان۔ اور دانت نکالنے سے میرا دل ڈرا۔ تب اس وقت مجھے غنودگی آگئی اور میں زمین پر بیتابی کی حالت میں بیٹھا ہوا تھا اور چارپائی پاس بچھی تھی۔ میں نے بیتابی کی حالت میں اس چارپائی کی پائنتی پر اپنا سر رکھ دیا اور تھوڑی سی نیند آگئی۔ جب میں بیدار ہوا تو درد کا نام و نشان نہ تھا اور زبان پر یہ الہام جاری تھا (-) یعنی جب تو بیمار ہوتا ہے تو وہ تجھے شفا دیتا ہے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 ص 247-246)

تازہ ایمان

حضرت مسیح موعود ایک اور جگہ دعا کا کرشمہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

طاعون کے دنوں میں جبکہ قادیان میں طاعون زور پر تھا میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوا اور ایک سخت تپ محرقہ کے رنگ میں چڑھا جس سے لڑکا بالکل بیہوش ہو گیا اور بیہوشی میں دونوں ہاتھ مارتا تھا مجھے خیال آیا کہ اگرچہ انسان کو موت سے گریز نہیں مگر اگر لڑکا ان دنوں میں جو طاعون کا زور ہے فوت ہو گیا تو تمام دشمن اس تپ کو طاعون ٹھہرائیں گے اور خدا تعالیٰ کی اس پاک وحی کی تکذیب کریں گے کہ جو اس نے فرمایا ہے (-) یعنی میں ہر ایک کو جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے طاعون سے بچاؤں گا۔ اس خیال سے میرے دل پر وہ صدمہ وارد ہوا کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ قریباً رات کے بارہ بجے کا وقت تھا کہ جب لڑکے کی حالت ابتر ہو گئی اور دل میں خوف پیدا ہوا کہ یہ معمولی تپ نہیں یہ اور ہی بلا ہے تب میں کیا بیان کروں کہ میرے دل کی کیا حالت تھی کہ خدا نخواستہ اگر لڑکا فوت ہو گیا تو ظالم طبع لوگوں کو حق پوشی کے لئے بہت کچھ سامان ہاتھ آجائے گا۔ اسی حالت میں میں نے وضو کیا اور نماز کے لئے کھڑا ہو گیا اور معاً کھڑا ہونے کے ساتھ ہی مجھے وہ حالت میسر آگئی جو استجابت دعا کے لئے ایک کھلی کھلی نشانی ہے اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ ابھی میں شاید تین رکعت پڑھ چکا تھا کہ میرے پر کشفی حالت طاری ہو گئی اور میں نے کشفی نظر سے دیکھا کہ لڑکا بالکل تندرست ہے تب وہ کشفی حالت جاتی رہی اور میں نے دیکھا کہ لڑکا ہوش کے ساتھ چارپائی پر بیٹھا ہے اور پانی مانگتا ہے اور میں چار رکعت پوری کر چکا تھا۔ فی الفور اس کو پانی دیا اور بدن پر ہاتھ لگا کر دیکھا کہ تپ کا نام و نشان نہیں اور ہذیان اور بیتابی اور بیہوشی بالکل دور ہو چکی تھی اور لڑکے کی حالت بالکل تندرستی کی تھی۔ مجھے اس خدا کی قدرت کے نظارہ نے الٰہی طاقتوں اور دعا قبول ہونے پر ایک تازہ ایمان بخشا۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 ص 88-87 حاشیہ)

وہ قبر میں سے نکلا

پھر ایک مدت کے بعد ایسا اتفاق ہوا کہ نواب سردار محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ کا لڑکا قادیان میں سخت بیمار ہو گیا اور آثار یاس اور نومیدی کے ظاہر ہو گئے انہوں نے میری طرف دعا کے لئے التجا کی۔ میں نے اپنے بیت الدعا میں جاکر ان کے لئے دعا کی اور دعا کے بعد معلوم ہوا کہ گویا تقدیر مبرم ہے اور اس وقت دعا کرنا عبث ہے تب میں نے کہا کہ یا الٰہی اگر دعا قبول نہیں ہوتی۔ تو میں شفاعت کرتا ہوں کہ میرے لئے اس کو اچھا کر دے۔ یہ لفظ میرے منہ سے نکل گئے مگر بعد میں میں بہت نادم ہوا کہ ایسا میں نے کیوں کہا۔ اور ساتھ ہی مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ وحی ہوئی (-) یعنی کس کی مجال ہے کہ بغیر اذن الٰہی شفاعت کرے۔ میں اس وحی کو سن کر چپ ہو گیا اور ابھی ایک منٹ نہیں گزرا ہو گا کہ پھر یہ وحی الٰہی ہوئی کہ انک انت المجاز یعنی تجھے شفاعت کرنے کی اجازت دی گئی۔ بعد میں پھر میں نے دعا پر زور دیا اور مجھے محسوس ہوا کہ اب یہ دعا خالی نہیں جائے گی۔ چنانچہ اسی دن بلکہ اسی وقت لڑکے کی حالت روبصحت ہو گئی گویا وہ قبر میں سے نکلا۔

(حقیقۃ الوحی ص 89-88 روحانی خزائن جلد 22)

ظہر سے عصر تک کھڑے کھڑے دعا کرتے رہے

حضرت مسیح موعود کی دعا کا ایک واقعہ. حضرت منشی زین العابدین صاحب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

میری بیوی کو اٹھرا کی بیماری تھی اور اس کے چار لڑکے فوت ہو چکے تھے۔ علاج سے افاقہ نہیں ہوتا تھا۔ میں حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو فرمایا کہ اب تک تم نے اس بارے میں اطلاع کیوں نہ دی۔ تم میاں بیوی تو چار سال تک جہنم میں پڑے رہے۔ مجھے فوراً اطلاع کرنی چاہیے تھی۔ مولوی نور الدین صاحب کا علاج کرو۔ بیماری انشاء اللہ تعالیٰ ہٹ جائے گی۔ عرض کی کہ حضور! میں اس قابل نہیں غریب آدمی ہوں۔ مولوی صاحب کا علاج نہیں کر سکتا۔ فرمایا کیا میرا علاج کرنا چاہتے ہو۔ عرض کیا کہ نہیں۔ فرمایا۔ پھر کیا چاہتے ہو۔ عرض کیا کہ حضور دعا فرمائیں۔ حضرت صاحب دروازہ پر ہی کھڑے ہو گئے۔ اور فرمایا۔ آپ بھی دعا کریں۔ میں بھی دعا کرتا ہوں اور ہاتھ اٹھا کر ظہر کی نماز کے بعد سے عصر کی اذان تک رو رو کر دعا کی۔ آنسو آپ کی داڑھی مبارک سے ٹپک ٹپک کر پڑتے رہے۔ میں تو تھک کر دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا رہا۔ اور دل میں سوچنے لگا کہ کیوں میں نے حضور کو اس قدر تکلیف دی۔ اگر اولاد نہ ہوتی تب بھی کوئی حرج نہیں تھا۔ مگر حضور کو اتنی تکلیف ہرگز نہیں دینی چاہیے تھی۔ حضور نے دعا ختم کی۔ اور فرمایا۔ تمہاری دعا قبول ہو گئی ہے۔ اور اٹھرا کی بیماری دور ہو گئی ہے۔ اس حمل میں لڑکا ہو گا۔ آپ کی بیوی کی شکل اور بچہ کی شکل بھی مجھے دکھائی گئی ہے۔ آپ کوئی فکر نہ کریں۔ پھر فرمایا۔ کیا اب مجھے اندر جانے کی اجازت ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور! بعض یونانی حکیم کہتے ہیں کہ حاملہ عورت کے ساتھ محبت کرنے سے اٹھرا ہو جاتا ہے۔ کیا پرہیز بھی کرنا چاہیے۔ قرآن شریف کی ایک آیت پڑھ کر فرمایا کہ اس میں بیان ہوا ہے کہ انسان کو صبر کرنا چاہیے۔ اگر صبر نہ کر سکے تو بدکاری کی طرف مائل نہ ہو اپنی عورت کے پاس ہی جائے۔ پھر فرمایا کہ سب کچھ کھاؤ پیو۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ اور اٹھرا کی بیماری ہرگز نہ ہو گی۔ پھر حضور اندر تشریف لے گئے اور فرمایا۔ میں اب وضو کر کے واپس آتا ہوں۔ عصر کا وقت ہو گیا ہے۔ گو میرا وضو ہے۔ مگر میں دوبارہ کرتا ہوں۔

دو چار سال کے بعد حضور نے دریافت کیا کہ میاں زین العابدین! کیا اولاد ہوئی ہے؟ عرض کی کہ اب تو اولاد ہو رہی ہے۔ اور حضور کی دعا کا نتیجہ ہے۔ فرمایا۔ ہم نے کب دعا کی تھی ہمیں تو یاد نہیں۔ اس پر میں نے یاد دلایا۔ آپ مزید بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعا کے بعد اب تک میرا کوئی بچہ فوت نہیں ہوا۔ چار لڑکے اور تین لڑکیاں زندہ موجود ہیں۔

(رفقائے احمد جلد نہم ص 95-94)

خدا قادر ہے

حضرت مسیح موعود کی دعا کا ایک واقعہ. حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی بیان کرتے ہیں:۔

ایک دفعہ مولوی محمد احسن صاحب امروہی اپنے ایک رشتہ دار کو امروہے سے قادیان ہمراہ لائے۔ وہ شخص فربہ اندام 50-60 سال کی عمر کا ہوگا۔ اور کانوں سے اس قدر بہرہ تھا کہ ایک ربڑ کی نلکی کانوں میں لگایا کرتا تھا۔ اور زور سے بولتے تو وہ قدرے سنتا۔ حضرت صاحب ایک دن تقریر فرما رہے تھے۔ اور وہ بھی بیٹھا تھا۔ اس نے عرض کی کہ حضور مجھے بالکل سنائی نہیں دیتا میرے لئے دعا فرمائیں۔ کہ مجھے آپ کی تقریر سنائی دینے لگے۔ آپ نے دوران تقریر میں اس کی طرف روئے مبارک کرکے فرمایا کہ خدا قادر ہے۔ اس وقت اس کی سماعت کھل گئی اور وہ کہنے لگا حضور مجھے ساری تقریر آپ کی سنائی دیتی ہے۔ اور وہ شخص نہایت خوش ہوا اور نلکی ہٹا دی۔ اور پھر وہ سننے لگ گیا۔

(رفقائے احمد جلد چہارم ص 117)

خدا جانے کس قدر عرصہ سجدے میں لگا

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی کا بیان ہے کہ:۔

ایک دفعہ حضرت صاحب کو خارش ہوگئی۔ اور انگلیوں کی گھائیوں میں پھنسیاں تھیں اور تر تھیں۔ دس گیارہ بجے دن کے میں نے دیکھا تو آپ کو بہت تکلیف تھی۔ میں تھوڑی دیر بیٹھ کر چلا آیا۔ عصر کے بعد جب میں پھر گیا۔ تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ میں نے عرض کی کہ خلاف معمول آج حضور کیوں چشم پر نم ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میرے دل میں ایک خیال آیا۔ کہ اے اللہ اس قدر عظیم الشان کام میرے سپرد ہے۔ اور میری صحت کا یہ حال ہے۔ اس پر مجھے پر ہیبت الہام ہوا۔ کہ تیری صحت کا ہم نے ٹھیکہ لیا ہوا ہے۔ فرمایا کہ اس الہام نے میرے وجود کا ذرہ ذرہ ہلا دیا۔ اور نہایت گریہ وزاری کے ساتھ سجدہ میں گر گیا۔ خدا جانے کس قدر عرصہ مجھے سجدہ میں لگا۔ جب میں نے سر اٹھایا تو خارش بالکل نہ رہی۔ اور مجھے اپنے دونوں ہاتھ حضور نے دکھائے کہ دیکھو کہیں پھنسی ہے میں نے دیکھا تو ہاتھ بالکل صاف تھے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پھنسی بالکل نکلی ہی نہیں۔

(رفقائے احمد جلد چہارم ص 117-1957ء)

رات رات میں اس کا مرجانا اغلب ہے

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی بیان فرماتے ہیں:۔

ایک طالب علم محمد حیات نامی کو پلیگ ہوگیا۔ اس کو فوراً باغ میں بھیج کر علیحدہ کر دیا گیا۔ اور حضور نے حضرت مولوی نورالدین صاحب کو بھیجا کہ اس کو جا کر دیکھو۔ اسے چھ گلٹیاں نکلی ہوئی تھیں۔ اور بخار بہت سخت تھا اور پیشاب کے راستے خون آتا تھا۔ حضرت مولوی صاحب نے ظاہر کیا کہ رات رات میں اس کا مرجانا اغلب ہے۔ اس کے بعد ہم چند احباب حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ محمد حیات کی تکلیف اور مولوی صاحب کی رائے کا اظہار کر کے دعا کے لئے عرض کی حضرت صاحب نے فرمایا میں دعا کرتا ہوں اور ہم سب روتے تھے۔ میں نے روتے روتے عرض کی۔ کہ حضور دعا کا وقت نہیں سفارش فرمائیں۔ میری طرف مڑ کر دیکھ کر فرمایا۔ بہت اچھا (بیت الذکر) کی چھت پر میں منشی اروڑا صاحب اور محمد خان صاحب سوتے تھے۔ دو بجے رات کے حضرت صاحب اوپر تشریف لائے اور فرمایا حیات خاں کا کیا حال ہے ہم میں سے کسی نے کہا کہ شائد مر گیا ہو فرمایا کہ جا کر دیکھو۔ اسی وقت ہم تینوں یا اور کوئی بھی ساتھ تھا باغ میں گئے۔ تو حیات خان قرآن شریف پڑھتا اور ٹہلتا پھرتا تھا۔ اور اس نے کہا میرے پاس آ جاؤ۔ میرے گلٹی اور بخار نہیں رہا۔ میں اچھا ہوں۔ چنانچہ ہم اس کے پاس گئے تو کوئی شکایت اس کو باقی نہ تھی۔ ہم نے عرض کی کہ حضور اس کو تو بالکل آرام ہے۔ آپ نے فرمایا ساتھ کیوں نہیں لیتے آئے۔ پھر یاد نہیں وہ کس وقت آیا غالباً صبح کو آیا۔ چونکہ اس کے باپ کو تار دیا گیا تھا۔ اور ہم تینوں یہ عظیم الشان معجزہ دیکھ کر اجازت لے کر قادیان سے روانہ ہوگئے۔ نہر پر اس کا باپ ملا۔ جو یکہ دوڑائے آرہا تھا۔ اس نے ہمیں دیکھ کر پوچھا کہ حیات کا کیا حال ہے۔ ہم نے سارا قصہ سنایا۔ وہ یہ سنکر گر پڑا دیر میں اسے ہوش آیا۔ اور پھر وضو کر کے نوافل پڑھنے لگ گیا۔ اور ہم چلے آئے۔

(رفقائے احمد جلد چہارم ص 113-112-1957ء)

حضور! بخار اندر ہے

حضرت مسیح موعود کی بابت حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی روایت کرتے ہیں کہ:۔

ایک دن بیت اقصیٰ میں تقریر فرما رہے تھے کہ میرے درد گردہ شروع ہوگیا۔ اور باوجود بہت برداشت کرنے کی کوشش کے میں برداشت نہ کر سکا۔ اور چلا آیا۔ میں اس کوٹھے پر جس میں پیر سراج الحق صاحب مرحوم رہتے تھے ٹھہرا ہوا تھا۔ حضرت صاحب نے تقریر میں سے ہی حضرت مولوی نورالدین صاحب کو بھیجا۔ انہوں نے درد گردہ معلوم کر کے دوا بھیجی۔ مگر اس کا کچھ اثر نہ ہوا۔ تکلیف بڑھتی گئی۔ پھر حضور جلدی تقریر ختم کر کے میرے پاس آ گئے اور مولوی عبداللہ صاحب سنوری سے جو ساتھ تھے فرمایا کہ آپ پرانے دوست ہیں منشی صاحب کے پاس ہر وقت رہیں۔ اور حضور پھر گھر سے دوائی لے کر آئے۔ اور اس طرح تین دفعہ یکے بعد دیگرے دوا بدل کر خود لائے تیسری دفعہ جب تشریف لائے تو فرمایا کہ زینے پر چڑھنے اترنے میں دقت ہے۔ آپ میرے پاس ہی آجائیں۔ آپ تشریف لے گئے اور مولوی عبداللہ صاحب سنوری مجھے سہارا دے کر حضرت صاحب کے پاس لے گئے۔ راستہ میں دو دفعہ میں نے دعا مانگی۔ مولوی صاحب پہچان گئے اور کہنے لگے کہ تم یہ دعا مانگتے ہو گے کہ مجھے جلدی آرام نہ ہو۔ تاکہ دیر تک حضرت صاحب کے پاس ٹھہرا رہوں۔ میں نے کہا ہاں یہی بات ہے۔ جب میں آپ کے پاس پہنچا تو آپ کھانا کھا رہے تھے دال مولیاں سرکہ اس قسم کی چیزیں تھیں۔ جب آپ کھانا کھا چکے۔ تو آپ کا پس خوردہ ہم دونوں نے اٹھا لیا اور باوجود یکہ مجھے مسہل اور دوائیں دی ہوئی تھیں۔ اور ابھی کوئی اسہال نہیں آیا تھا۔ میں نے وہ چیزیں روٹی سے کھالیں۔ اور حضور نے منع نہیں فرمایا۔ چند منٹ کے بعد درد کو آرام آگیا۔ کچھ دیر ظہر کا وقت ہوگیا ہم دونوں (بیت الذکر) میں آپ کے ساتھ نماز پڑھنے آگئے۔ فرضوں کا سلام پھیر کر حضور نے میری نبض دیکھ کر فرمایا آپ کو تو اب بالکل آرام آگیا۔ میرا بخار بھی اتر گیا تھا۔ میں نے کہا حضور بخار اندر ہے۔ اس پر ہنس کر فرمانے لگے اچھا آپ اندر ہی آجایئے عصر کے وقت تک میں اندر رہا۔ بعد عصر میں نے خود ساتھ جانے کی جرأت نہ کی۔

(رفقائے احمد جلد چہارم ص 110-109)

آج کام ذرا جلدی بند کر دینا

حضرت منشی اروڑے خان صاحب قادیان سے باہر ملازمت کیا کرتے تھے. لیکن ایک عاشق معشوق کی زیارت کئے بغیر رہ بھی نہ سکتا تھا۔ ذیل کے واقعہ میں دیکھئے کہ حضرت منشی صاحب محبوب سے ملنے کی اجازت کس طرح لیتے ہیں:۔

ایک دفعہ انہوں نے مجسٹریٹ سے کہا میں قادیان جانا چاہتا ہوں مجھے چھٹی دے دیں اس نے انکار کر دیا۔ اس وقت وہ سیشن جج کے دفتر میں لگے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا قادیان میں میں نے ضرور جانا ہے۔ مجھے آپ چھٹی دے دیں۔ وہ کہنے لگا کام بہت زیادہ ہے اس وقت آپ کو چھٹی نہیں دی جاسکتی۔ وہ کہنے لگے بہت اچھا آپ کا کام ہوتا رہے۔ میں تو آج سے ہی بددعا میں لگ جاتا ہوں آپ اگر نہیں جانے دیتے تو نہ جانے دیں۔ آخر اس مجسٹریٹ کو کوئی ایسا نقصان پہنچا۔ کہ وہ سخت ڈر گیا۔ اور جب بھی ہفتہ کا دن آتا وہ عدالت والوں سے کہتا۔ کہ آج کام ذرا جلدی بند کر دینا۔ کیونکہ منشی اروڑے خان صاحب کی گاڑی کا وقت نکل جائے گا۔ اس طرح وہ آپ ہی جب بھی منشی صاحب کا ارادہ قادیان جانے کا ہوتا انہیں چھٹی دے دیتا۔ اور وہ قادیان پہنچ جاتے۔

(رفقائے احمد جلد چہارم ص 77)

بلغ العلیٰ بکماله
کشف الدجیٰ بجماله
حسنت جمیع خصاله
صلوا علیه و آله
صل علی نبینا صل علیٰ محمد
صل علی کریمنا صل علیٰ محمد
صل علی رفیقنا صل علیٰ محمد
صل علی حبیبنا صل علی محمد
صل علی شفیعنا صل علیٰ محمد

اوپر بھی پانی نیچے بھی پانی

حضرت مسیح موعود کی بابت حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی بیان فرماتے ہیں:۔

میں اور منشی اروڑا صاحب اکٹھے قادیان میں آئے ہوئے تھے۔ اور سخت گرمی کا موسم تھا۔ اور چند دن سے بارش رکی ہوئی تھی۔ جب ہم قادیان سے واپس روانہ ہونے لگے۔ اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں سلام کے لئے حاضر ہوئے تو منشی اروڑا صاحب مرحوم نے حضرت صاحب سے عرض کیا "حضرت گرمی بڑی سخت ہے دعا کریں کہ ایسی بارش ہو کہ بس اوپر بھی پانی ہو۔ اور نیچے بھی پانی ہو" حضرت صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا "اچھا اوپر بھی پانی ہو اور نیچے بھی پانی" مگر ساتھ ہی میں نے عرض کیا۔ کہ حضرت یہ دعا انہی کے لئے کریں۔ میرے لئے نہ کریں۔ اس پر حضرت صاحب پھر مسکرا دیئے اور ہمیں دعا کر کے رخصت کیا۔ منشی صاحب فرماتے تھے کہ اس وقت مطلع بالکل صاف تھا اور آسمان پر بادل کا نام ونشان تک نہ تھا۔ مگر ابھی ہم بٹالہ کے راستے میں یکہ میں بیٹھ کر تھوڑی دور ہی گئے تھے۔ کہ سامنے سے ایک بادل اٹھا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر چھا گیا۔ اور پھر اس زور کی بارش ہوئی۔ کہ راستے کے کناروں پر مٹی اٹھانے کی وجہ سے جو خندقیں بنی ہوئی تھیں۔ وہ پانی سے لبالب بھر گئیں۔ اس کے بعد ہمارا یکہ جو ایک طرف کی خندق کے پاس چل رہا تھا یکلخت الٹا اور اتفاق ایسا ہوا کہ منشی اروڑا صاحب خندق کی طرف کو گرے۔ اور میں اونچے راستہ کی طرف گرا۔ جس کی وجہ سے منشی صاحب کے اوپر اور نیچے سب پانی ہی پانی ہوگیا۔ اور میں بچ رہا۔ چونکہ خدا کے فضل سے چوٹ کسی کو بھی نہیں آئی تھی۔ میں نے منشی اروڑا صاحب کو اوپر اٹھاتے ہوئے ہنس کر کہا "لو اوپر اور نیچے پانی کی اور دعائیں کرالو"

(رفقائے احمد جلد چہارم ص 66-65)

واشنگٹن پوسٹ سے ترجمہ ..... محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب

ایک پودے کی جینیاتی تفصیل کا مکمل مطالعہ

یہ کارنامہ اس سے قبل صرف دو جانداروں یعنی فروٹ فلائی اور چھوٹی سی سنڈی پر کیا جا چکا ہے

ایک بین الاقوامی تحقیق ادارے نے پانچ سال کے عرصہ پر محیط ایک تحقیق کے نتیجہ میں پہلی مرتبہ کسی پودے کی مکمل جینیاتی تفصیل (Genetic Code) کا مطالعہ کیا ہے۔ اور اس کی جینز میں موجود دس کروڑ سے زائد حروف تہجی دریافت کرلئے گئے ہیں۔

یہ کارنامہ دنیا میں اس سے قبل ابھی تک صرف دو جانداروں یعنی فروٹ فلائی اور ایک چھوٹی سی سنڈی پر کیا جاسکا ہے۔ (انسانی جینز کا مطالعہ بہت حد تک ہو تو چکا ہے مگر اتنی مکمل تفصیل ابھی تک دریافت نہیں کی جاسکی)

پھولدار پودے کی جینیاتی تفصیل

موجودہ تحقیق کسی بھی پھولدار پودے کی مکمل جینیاتی تفصیل کا پہلا مطالعہ ہے۔ پھولدار پودے تقریباً بیس کروڑ سال قبل معرض وجود میں آئے اور تھوڑے عرصہ میں ہی تمام کرہ ارض پر پھیل گئے۔ اس تحقیق سے نہ صرف ان پودوں میں تنوع اور حالات سے ڈھلنے کی صلاحیتوں کے بارہ میں معلوم ہوا ہے بلکہ پودوں کے بعض مخصوص حالات (مثلاً مستقلاً ایک جگہ موجود رہنے اور چل پھر کر اپنا دفاع کرنے کی صلاحیت کے فقدان کے نتیجہ میں مختلف قسم کے دفاعی رد عمل اور بعض ایسی حسیات کا علم ہوا ہے جو پودوں میں شائد انسانوں سے بھی زیادہ ہیں اور اپنے ماحول میں پیدا شدہ مخصوص حالات میں مختلف رد عمل ظاہر کرتی ہیں۔

نباتات پر تجربات

چونکہ گوبھی اور گلاب سے لے کر بڑے بڑے درختوں تک تمام پھولدار پودوں کی جینیاتی تفصیل سرسوں کے خاندان سے تعلق رکھنے والے اس چھوٹے سے زیر مطالعہ پودے سے بہت ملتی جلتی ہیں اس لئے اب سائنسدانوں کو ایک ایسا اوزار مل گیا ہے جس سے وہ کرہ ارض پر زندگی کے ذمہ دار نباتات پر مختلف تجربات کرسکیں گے۔ جس کے نتیجہ میں موجودہ دور میں غذا کے حصول کے لئے پودوں پر کی جانے والی متنازعہ تحقیق میں بہت مدد ملے گی۔

اسی طرح سائنسدان ایسے پودے تیار کرنے کی کوشش میں ہیں جو زمین کے زہریلے مادوں کو ختم کرسکیں۔ اس کے علاوہ بعض خاص ادویات اور مفید کیمیکلز بھی پودوں کے پتوں میں تیار کئے جاسکیں گے۔

ایک سائنسدان کے مطابق اس تحقیق کے نتیجہ میں ہونے والے تجربات کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی شخص ایک اونچی چوٹی پر کھڑا ہو اور اسے تاحد نظر سونے کی کانیں نظر آنے لگیں۔

عمدہ ادویات کا حصول

اس تحقیق پر نیچر رسالہ میں شائع شدہ آٹھ مضامین میں ایک اور حیران کن بات جو سامنے آئی ہے وہ اس پودے میں انسان میں موجود بعض بیماریوں کی جینز سے ملتی جلتی جینز کا پایا جانا ہے۔ اور ان بیماریوں کی بعض علامات کے بارہ میں ابھی سے روشنی پڑنے لگی ہے۔ جس کے نتیجہ میں پودوں سے نہ صرف عمدہ ادویات حاصل کی جاسکیں گی بلکہ ان ادویات کو تجربہ انہی پودوں پر آزمایا بھی جاسکے گا۔

ایک سائنسدان نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ایسا پیمانہ ہوگا جس سے ہم کرہ ارض پر موجود تمام جانداروں کی پیمائش کرسکتے ہیں۔ اور اس کے بعد ناقابل یقین حد تک حیرت انگیز دریافتوں کا امکان ہے۔

ایک بوٹی پر تحقیق کا آغاز

قد میں آٹھ انچ کی اس بوٹی Arabidopsis Thaliama پر تحقیق کا آغاز تقریباً دس سال قبل اڑھائی لاکھ اقسام کے پھولدار پودوں میں سے بطور نمونہ کے ہوا۔ ایک تو اسے چھت کے نیچے اگایا جاسکتا ہے۔ دوسرے یہ دو ماہ میں بالغ ہو جاتی ہے اور تیسرے یہ بے شمار بیج پیدا کرتی ہے۔ ایک سائنسدان کی تعریف کے مطابق جڑی بوٹی دراصل ایسے پودے کو کہتے ہیں جس کے فوائد ابھی تک دریافت نہیں ہوسکے۔

1996ء میں سائنسدانوں کے ایک بین الاقوامی گروپ نے تین براعظموں کی حکومتوں سے اخراجات حاصل کرکے اس پودے کے پانچ کروموسومز پر تحقیق کا آغاز کیا۔

اس تحقیق کے مطابق اس میں چھبیس ہزار جینز ہیں جو اکثر پودوں میں موجود جینز سے تعداد میں کم ہیں اور انسان میں موجود جینز کی تعداد کا ایک تہائی ہیں۔ ان میں سے تقریباً ایک ہزار جینز ضیائی تالیف سے متعلق ہیں۔ اور ایک ایسے بیکٹیریا سے حاصل کردہ ہیں جو ساڑھے تین ارب سال قبل سورج کی روشنی سے توانائی حاصل کرنے کا فن جانتا تھا۔ اور جس نے ارتقاء کے کسی دور میں ایسے خلیات میں مستقل رہائش اختیار کرلی جو آئندہ پودوں کے خلیات بننے والے تھے۔

بنیادی جینز کی نقل

سائنسدانوں کے لئے یہ بات باعث حیرت ہے کہ بہت سی جینز اس پودے میں موجود پندرہ ہزار بنیادی جینز کی نقل ہی ہیں۔ شائد ارتقاء کے کسی نقطہ پر ان کی جینز حادثۃً دگنی ہوگئی تھیں۔ گو ان میں سے بہت سی جینز آہستہ آہستہ ختم ہوگئیں مگر ان میں سے بعض پودے میں موجود رہیں اور انہیں دیگر مفید کاموں میں استعمال کیا جانے لگا۔

دریافت شدہ جینز میں سے بہت سی جینز مثلاً پانی کی کمی اور ضرر رساں کیڑوں کا مقابلہ کرنے والی جینز دیگر پودوں میں موجود اسی قسم کے جینز سے ملتی جلتی ہیں اور مثلاً انہیں سویابین یا اسی طرح کے دوسرے پودوں میں بآسانی داخل کرکے حسب مرضی نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

اس کے علاوہ تقریباً تیس فیصد جینز انسانی جینز سے ملتی جلتی ہیں جو اب سے ڈیڑھ ارب سال قبل پودوں اور جانوروں کے علیحدہ علیحدہ ہونے سے قبل کی حیات پر روشنی ڈالتی ہیں۔

مشابہہ جینز

سائنسدانوں کے زیر مطالعہ انسان میں موجود بیماریوں کی دو صد نواسی جینز میں سے تقریباً نصف اس پودے میں موجود جینز سے ملتی جلتی ہیں۔ مثلاً اس پودے میں موجود ایک جین جو ایک بھڑک اٹھنے والے ہارمون ایتھائلین گیس کے رد عمل کا کام کرتی ہے انسان میں موجود Wilson,s disease کی جین سے ملتی جلتی ہے۔ اور یہ کوئی انوکھی بات نہیں کیونکہ پودے ایتھائلین گیس کی نقل و حمل کے لئے تانبا استعمال کرتے ہیں اور انسانوں میں اس بیماری کی بنیادی وجہ تانبے سے متعلق ہے۔ مگر اس بیماری کی بعض علامات ایسی ہیں جو کسی طرح بھی تانبے سے متعلق نہیں اور اب یہ خیال کیا جارہا ہے کہ شائد یہ علامات گیس کی نقل و حمل کے حوالے سے نہ پیدا ہو رہی ہوں۔

Arabidopsis میں چار صد جینز ہر پودے کے خلیات کے گرد موجود موٹی خلیاتی دیوار سے متعلق ہیں۔ یہ خلیاتی دیوار کاغذ اور اسی قسم کے دوسرے کیمیکلز کی تیاری میں کام آتی ہے۔ اب سائنسدان ان جینز پر ایسے تجربات کرنا چاہتے ہیں جن سے اس خلیاتی دیوار میں حسب مرضی ایسی خوبیاں منتقل کردی جائیں جو کاغذ وغیرہ مرکبات کی تیاری میں مفید ثابت ہوں۔

سائنسدان ان جینز پر بھی غور کررہے ہیں جو ثانوی مرکبات' تیار کرتی ہیں۔ ایک لاکھ کے قریب ایسے مرکبات جو جانوروں کے خلیوں میں تیار نہیں ہوسکتے۔ اور رنگسازی۔ خوشبویات۔ ادویات اور اسی قسم کے دیگر کاموں میں استعمال ہوتے ہیں۔

پودے کی حسیات

اور شائد سب سے دلچسپ دریافت کسی پودے کی حسیات سے متعلق ہوئی ہے سائنسدان یہ دریافت کرکے حیران رہ گئے کہ پودے میں سینکڑوں ایسے انٹینا ہیں جو اندرونی بیرونی حالات سے اسے باخبر رکھتے ہیں۔ جیسے دن کو دھوپ اور رات کو سردی کا احساس وغیرہ۔

اس کے علاوہ کیڑوں کے پودوں کے پتے کھانے کے نتیجہ میں ان میں کیڑے ساز زہر پیدا کرنے کا رد عمل۔ چلتی ہوئی ہوا کے ارتعاش کا احساس اور دوسرے پودوں سے خارج ہونے والی گیسوں کو محسوس کرنا وغیرہ وہ حیرت انگیز دریافتیں ہیں جو سائنسدانوں کو ششدر کئے ہوئے ہیں۔ اس طرح اس پودے میں بہت سی جینز انسان کے دفاعی نظام میں موجود جینز سے ملتی جلتی ہیں۔ اور یہ بیکٹیریا اور پھپھوندی کے حملہ کی صورت میں دفاعی رد عمل ظاہر کرتی ہیں۔

نیشنل سائنس فاؤنڈیشن Arabidopsis کی ہر جین کے کام کے تفصیلی مطالعہ کے لئے آئندہ دس سال کا پروگرام پروجیکٹ 2010 کے نام سے شروع کررہی ہے۔

(واشنگٹن پوسٹ۔ تحریر۔ رک ویس)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میگزین

نمبر 41

تحریر و ترتیب: فخر الحق شمس

استغفار کی برکات

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

استغفار بہت کرو- اس سے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں- اللہ تعالیٰ اولاد بھی دے دیتا ہے- یادرکھو یقین بڑی چیز ہے جو شخص یقین میں کامل ہوتا ہے- خدا تعالیٰ خود اس کی دستگیری کرتا ہے-

(ملفوظات جلد اول ص 444)

جوانی سے پہلے بڑھاپا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں-

ایک اور بات جس کی طرف میں خدام الاحمدیہ کو خاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں- وہ یہ ہے کہ ہمارے جوانوں کی صحتیں نہایت کمزور ہیں اور دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہیں- جب میں نوجوانوں کی صحتیں دیکھتا ہوں تو مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے- ہم لوگ جو اپنے آپ کو کمزور صحت والے خیال کرتے ہیں ان نوجوانوں سے اچھے ہیں- آجکل کے نوجوانوں کے قد بہت چھوٹے ہیں یا بہت پتلے دبلے یا بہت موٹے جو موٹاپا کہ بیماری کی ایک قسم ہوتی ہے چہرے زرد ہیں اور چہروں پر جھریاں پڑی ہوتی ہیں گویا ان پر جوانی آنے سے پہلے ہی بڑھاپے کا زمانہ آجاتا ہے- کہتے ہیں کوئی بڈھا بازار میں پاؤں پھسلنے کی وجہ سے گر پڑا تو بولا ہائے جوانی! یعنی اب جوانی جو کہ تنومندی اور قوت کے دن تھے جاتے رہے- اور میں محض بڑھاپے کی وجہ سے گر گیا ہوں- جب اٹھا تو اس نے دیکھا کہ اس کے اردگرد کوئی آدمی نہیں- تو اس پر بولا- ''پھٹے منہ' جوانی ویلے توں کیہڑا بہادر سی'' یعنی تیرے منہ پر پھٹکار پڑے تو جوانی کے وقت کونسا بہادر تھا- ہمارے نوجوانوں کا بھی یہی حال ہے ان پر جوانی آنے سے پہلے ہی بڑھاپے کا زمانہ آجاتا ہے- اگر نوجوانوں کی صحت کی یہی حالت رہی تو یہ خطرے سے خالی نہیں- پس خدام الاحمدیہ کا یہ فرض ہے کہ نوجوانوں کی صحت کی طرف جلد توجہ کریں اور ان کیلئے ایسے کام تجویز کریں جو محنت کشی کے ہوں اور جن کے کرنے سے ان کی ورزش ہو اور جسم میں طاقت پیدا ہو-

(ورزش کے زینے صفحہ 36)

پاکستان کی زرعی پیداوار اور آبی وسائل

زراعت پاکستانی اقتصادیات میں ریڑھ کی ہڈی کا درجہ رکھتی ہے- زرعی شعبہ آبی وسائل کا سب سے بڑا استعمال کنندہ ہے اور پانی کی یہ طلب' پانی کی مجموعی ضروریات پر حاوی رہے گی- پاکستان کے نظام آبپاشی کے تحت 2 کروڑ 42 لاکھ ایکڑ زرعی رقبے کی آبپاشی کے لئے چالیس سال پہلے فراہم کئے جانے والے کل نہری پانی کی مقدار آٹھ کروڑ دس لاکھ ایکڑ فٹ تھی- دریائی پانی کے بہاؤ کو باقاعدہ کرنے کی سہولتوں کی بناپر نہری پانی کی فراہمی بھی بہتر ہوئی اور زیر زمین پانی کی مقدار بھی بڑھ گئی- اس وقت پاکستان کے آب پاشی نظام سے منسلک تین کروڑ 60 لاکھ ایکڑ رقبے پر پھیلے ہوئے کھیتوں میں 10 کروڑ 50 لاکھ ایکڑ فٹ دریائی اور نہری پانی استعمال ہورہا ہے-

پاکستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے زرعی پیداوار میں اضافے کی شدید ضرورت ہے- ایک تخمینے کے مطابق پاکستان کی آبادی 2012ء میں 17 کروڑ 80 لاکھ نفوس تک پہنچ جائے گی- بڑھتی ہوئی آبادی اور گھٹتے ہوئے آبی وسائل کے ساتھ پاکستان بہت تیزی سے پانی کی کمیابی کے بحران کی طرف بڑھ رہا ہے- 1951ء میں آب پاشی کے لئے دریائی پانی کی فی کس دستیابی 5650 مکعب میٹر تھی جبکہ 2000ء میں یہ شرح گر کر 1400 مکعب میٹر فی کس رہ گیا- ''پانی کی کمیابی کا شکار ملک'' بننے سے بچنے کے لئے پانی کی فی کس دستیابی کی کم از کم شرح 1000 مکعب میٹر فی کس ہے-

نظم وضبط کی ضرورت

قائداعظم نے فرمایا کوئی قوم آزاد نہیں ہوسکتی یا اپنی آزادی برقرار نہیں رکھ سکتی اگر اس میں انتشار ہو اس کا نظم و ضبط کمزور ہو اور اس کے عوام مصیبت میں ہوں- لگاتار محنت اور قربانی کے لئے آمادگی کے بغیر ہم کامیابی کا خواب نہیں دیکھ سکتے- نظم وضبط کے بغیر ہماری قوت مدافعت کسی وقت بھی ختم ہوسکتی ہے-

(نوجوانوں کے نام پیغام 1944ء)

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبداء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
آنکھ کے اندھوں کو حائل ہوگئے سو سو حجاب
ورنہ تھا قبلہ ترا رخ کافر و دیندار کا
(درثمین)

قلعہ رہتاس

یہ تاریخی قلعہ شہر جہلم سے 14 میل پر واقع ہے- شیر شاہ سوری نے 1542ء میں ہمایوں کو ملک بدر کر کے اس کی واپسی کے امکانات ختم کرنے کے لئے اس کے دوست گکھڑوں کے خلاف اقدامات کی ضرورت محسوس کی- اس غرض سے جہلم کی پہاڑیوں کا جائزہ لینے کے بعد اس نے ایک بڑا قلعہ بنانے کا فیصلہ کیا' جس کا نام بنگال کے اس قلعے کے نام پر رکھا گیا' جہاں اسے پہلے ایک فتح حاصل ہوچکی تھی- گکھڑوں نے قلعے کی تعمیر کے خلاف پورا زور لگایا' لیکن کامیاب نہ ہوئے- یہ 000`25`40 روپے کے خرچ پر 1543ء میں مکمل ہوا- کوئی اہم تاریخی واقعہ اس قلعے سے منسوب نہیں ہے مگر تعمیر کے لحاظ سے یہ بڑی عظمت و قوت کا مظہر ہے- قلعہ کے احاطہ میں پورا شہر آباد ہے شہر میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے ہائی سکول ہیں- ڈاک خانہ' بجلی اور سرکاری پانی بھی ہے-

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

نوبیل پرائز

سویڈن کے کیمیکل انجینئر الفریڈ برنہارڈ نوبیل (1833ء-1896ء) نے 1866ء میں دھماکہ خیز مادہ ڈائنامائیٹ ایجاد کیا تھا- اس نے اپنی دولت نوبیل فاؤنڈیشن کو وقف کر دی جو اس وقت 80 لاکھ ڈالر تھی- اس رقم کی آمدنی سے ہر سال 10 دسمبر (جو اس کی وفات کا دن ہے) کو 6 موضوعات سے متعلق اعلیٰ کارناموں پر نوبیل پرائز دیئے جاتے ہیں- موضوعات یہ ہیں:

-طبعیات' 2-کیمیا' 3-طب' 4-افعال الاعضا' 5-ادب' 6-امن اور اقتصادیات-

صدی نامہ اخبار

دنیا کا سب سے بڑا اخبار 1859ء میں امریکہ کے مشہور شہر نیویارک سے شائع ہوا تھا- اس کا دوسرا ایڈیشن ایک صدی بعد یعنی سو سال بعد 1959ء میں شائع ہوا- اس کا تیسرا ایڈیشن 2059ء میں شائع ہوگا یعنی اس اخبار کے صرف دو شمارے شائع ہوئے ہیں- اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ اخبار نہ روزنامہ ہے نہ ہفت روزہ یہ ماہنامہ یا سال نامہ بھی نہیں بلکہ یہ ایک صدی (سو سال) بعد شائع ہوتا ہے-

بیس سال میں لاہور کی آبادی 78 اور شرح خواندگی 16 فیصد بڑھ گئی

تنظیم مردم شماری نے لاہور کے ڈسٹرکٹ کی رپورٹ مرتب کرلی ہے جس میں ضلع لاہور کے بارے میں دلچسپ اعداد و شمار جمع کئے ہیں ضلع لاہور کی آبادی 63 لاکھ 18 ہزار 744 ہے جو 1951ء میں صرف گیارہ لاکھ 35 ہزار تھی 1981ء کے بعد اس کی آبادی میں 78 فیصد اضافہ ہوا ہے شہری آبادی 82.44 فیصد یعنی 52 لاکھ 9 ہزار 88 ہے- اس میں 261 دیہات ہیں 86 فیصد کی زبان پنجابی ہے اٹھارہ سال سے اوپر افراد کی تعداد 54.3 فیصد ہے- 15 سال اور اس سے اوپر کے افراد میں سے 36 فیصد کی شادی نہیں ہوئی- 58 فیصد کی شادی ہوچکی ہے پانچ فیصد خواتین بیوہ ہیں اعشاریہ تین فیصد کو طلاق ہوگئی- 1981ء کے بعد غیر شادی شدہ عورتوں کی تعداد میں بارہ فیصد اضافہ ہوا- ضلع لاہور کی 63 لاکھ 18 ہزار 744 افراد پر مشتمل آبادی میں 94.5 فیصد مسلمان اور 5.2 فیصد مسیحی ہیں' قادیانیوں کی تعداد چودہ ہزار ہے دوسرے صوبوں اور شہروں کے سوا دس لاکھ افراد یہاں مقیم ہیں' سب سے زیادہ قصور کے 81 ہزار اور شیخوپورہ کے 82 ہزار افراد ہیں- ضلع میں 261 دیہات ہیں جہاں شرح خواندگی 41.7 فیصد ہے' بیروزگاری کی شرح 20.7 فیصد ہے' سوا دو لاکھ بیروزگاروں میں 15 ہزار گریجویٹ ہیں- 70 فیصد لوگ ذاتی اور 19.5 فیصد کرائے کے مکانوں میں مقیم ہیں 77 فیصد گھروں میں سرکاری پانی آتا ہے' 96 فیصد لوگ بجلی استعمال کرتے ہیں پانچ سے چودہ سال تک کے بچے 16 لاکھ 83 ہزار طلبہ وطالبات پندرہ لاکھ 69 ہزار تعلیمی ادارے 866 نجی و سرکاری ہسپتال 42 اور تھانے 72 ہیں معذور افراد 90 ہزار شادی شدہ خواتین ساڑھے نو لاکھ ہیں' غیر شادی شدہ خواتین کی تعداد بارہ فیصد بڑھ گئی 86 فیصد افراد کی زبان پنجابی ہے 73 ہزار پوسٹ گریجویٹ دو لاکھ چھ ہزار گریجویٹ اور چار لاکھ 96 ہزار میٹرک پاس ہیں' تنظیم مردم شماری نے ضلع لاہور کے بارے میں رپورٹ تیار کرلی-

(روزنامہ جنگ لاہور 8-جنوری 2001ء)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم یوسف سہیل شوق صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کی طبیعت آپریشن کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ دفتر آنا شروع کر دیا ہے۔ تاہم ابھی کمزوری باقی ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم خدا بخش ناصر صاحب ریڈیو گرافر فضل عمر ہسپتال کو مورخہ 30۔ جنوری 2001ء سکوٹر کے ایک حادثہ میں گھٹنے پر شدید چوٹ لگی ہے۔ سرجیکل وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ کی والدہ اہلیہ مکرم شریف احمد صاحب پیر کوٹی آف حافظ آباد حال ناصر آباد شرقی ربوہ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مبارک احمد خالد صاحب صراف ابن مکرم محترم مولانا محمد ابراہیم عابد صاحب صراف مرحوم سابق امیر جماعت ڈسکہ آپریشن کی وجہ سے عرصہ ایک سال سے سخت بیمار ہیں کمزوری بہت ہی زیادہ ہو گئی ہے چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔

احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مبارک احمد ڈوگر صاحب معلم وقف جدید کے والد محترم پیٹر انجن کے ذریعہ کھیت میں پانی دے رہے تھے کہ اچانک انجن کا ویل ٹوٹ کر دائیں ٹانگ پر آلگا جس کے نتیجہ میں بہت گہرا اور کھلا زخم ہو گیا ہے موصوف ڈسٹرکٹ ہسپتال نارووال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

گمشدہ سوٹ

☆ ایک عدد سوٹ سلا ہوا ہلکا کریم کلر جو کہ ایک شاپر میں تھا کالج روڈ سے دارالنصر غربی ریلوے پھاٹک کے قریب مورخہ 2001ء-1-14 کو دوپہر ایک بجے کہیں گر گیا ہے براہ کرم جس کسی کو ملے وہ دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔

نکاح

مکرم نسیم احمد خالد صاحب ابن مکرم حمید احمد خالد صاحب سابق لائبریرین جامعہ احمدیہ ربوہ کا نکاح عزیزہ عطیۃ الحیٔ صاحبہ بنت محترم اللہ بخش صادق صاحب ناظم وقف جدید کے ساتھ از راہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم اگست 2000ء لندن میں بعوض حق مہر -/3000 پاؤنڈ پڑھایا۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

نکاح و تقریب شادی

☆ عزیزہ مکرمہ عقیلہ قیصرہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یوسف ناصر صاحب واقف زندگی پنشنر تحریک جدید ''عمران ہاؤس'' دارالبرکات ربوہ کی تقریب شادی بفضل خدا مورخہ 2001ء-1-14 بروز اتوار عمل میں آئی۔ برات نارووال شہر سے ربوہ پہنچی۔ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے عزیزہ عقیلہ قیصرہ بنت محمد یوسف ناصر صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیز مکرم مرزا تنویر بیگ ولد مکرم مرزا عبدالرحمٰن بیگ صاحب آف نارووال شہر سے مبلغ -/60000 روپے حق مہر پر کیا۔ عزیزہ عقیلہ مکرم حافظ مظفر عمران صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی حال ربوہ کی ہمشیرہ ہیں۔ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

☆ مکرم ذوالفقار صاحب بھٹی صاحب ولد منیر احمد بھٹی صاحب بعمر تقریباً 40 سال ہارٹ اٹیک سے لالہ موسیٰ میں مورخہ 2001ء-1-22 وفات پا گئے۔ بعد ازاں ان کی میت آبائی گاؤں بھون ضلع چکوال لائی گئی۔ جہاں مربی حلقہ مکرم شفیق احمد بھٹی صاحب نے ان کی نماز جنازہ مورخہ 2001ء-1-23 کو بعد نماز مغرب احاطہ قبرستان میں پڑھائی۔ نماز جنازہ میں محترم امیر صاحب ضلع چکوال نے بھی شرکت کی۔ تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب نے دعا کروائی۔

مرحوم مکرم محمد مومن صاحب معلم وقف جدید میرپور خاص سندھ کے برادر نسبتی تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے چار بیٹیاں، دو بیٹے اور بیوہ کے علاوہ بوڑھے والدین چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

تقریب شادی

☆ محترم ثاقب محمود عاطف صاحب انچارج شعبہ اشاعت آسٹریلیا ولد محترم محمد شریف انصاری صاحب آف پھلو کی ضلع گوجرانوالہ کی تقریب شادی مورخہ 4 جنوری 2001ء کو محترمہ حبیبہ نجمہ صاحبہ بنت محترم حبیب الرحمٰن صاحب آف جرمنی کے ساتھ دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اگلے دن 5 جنوری کو پھلو کی ضلع گوجرانوالہ میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ اس سے پہلے 23۔ اپریل 2000ء کو محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید نے بعوض پانچ ہزار آسٹریلین ڈالرز حق مہر پر بیت المبارک میں نکاح کا اعلان فرمایا تھا۔

محترم ثاقب محمود عاطف صاحب، محترم محمد اسماعیل صاحب (مرحوم) کے پوتے ہیں اور محترمہ حبیبہ نجمہ صاحبہ محترم ٹھیکیدار عبدالحمید صاحب کی پوتی ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنا دے۔

نکاح

☆ عزیزہ امۃ الشافی بنت مکرم ناصر احمد قریشی صاحب (زعیم اعلیٰ انصاراللہ و نائب صدر حلقہ صدر) آف کراچی کا نکاح ہمراہ مکرم طارق رشید الدین صاحب ابن مکرم لیفٹیننٹ کرنل محی الدین اکبر صاحب مرحوم آف کینیڈا بعوض اکیس ہزار کینیڈین ڈالرز مکرم مشہود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے احمدیہ ہال کراچی میں 29۔ دسمبر 2000ء کو پڑھا۔

دونوں خاندانوں کا تعلق بھاگلپور کے قدیمی احمدی بزرگوں سے ہے عزیز مکرم طارق رشید الدین محترم بشیر الدین صاحب بھاگلپوری کے پوتے اور محترم سید محمد یوسف صاحب بھاگلپوری کے نواسے ہیں۔ جبکہ عزیزہ امۃ الشافی محترم محمد شمس الدین صاحب بھاگلپوری کی پوتی اور محترم میاں عبدالرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کی نواسی ہے۔

دولہا ٹورنٹو میں خدام الاحمدیہ کے سیکرٹری دعوت الی اللہ ہیں جبکہ دلہن کراچی لجنہ کی ایم ٹی اے کی ریکارڈنگ ٹیم سے وابستہ ہے۔ ان کی والدہ محترمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ لجنہ کراچی کی سیکرٹری اشاعت ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

☆☆☆☆☆

نکاح

مکرم شیخ محمد نعیم شاہد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نظارت اصلاح وارشاد ربوہ تحریر کرتے ہیں عزیزم خالد محمود حال جرمنی ولد مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ اسسٹنٹ انچارج شعبہ رشتہ ناطہ کا نکاح ہمراہ صدف جبین اکرم بنت محمد اکرم ساکن جرمنی مبلغ DM6000 حق مہر پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 14 جنوری 2001ء بیت النور دارالعلوم شرقی ربوہ میں پڑھا اور دعا کرائی احباب کرام دعا کریں کہ مولیٰ کریم یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ (آمین)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ابراہیم صاحب (پہلوان) ابن محترم عمر دین صاحب بعمر 88 سال 22 جنوری 2001ء ناصر آباد شرقی ربوہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 2 لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ پرس

کسی صاحب کا پرس کہیں گر گیا ہے جس میں کچھ نقدی اور ڈرائیونگ لائسنس تھا۔ اگر کسی دوست کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

☆☆☆☆☆

گمشدہ سائیکل

☆ ایک صاحب کی چائنا کی سائیکل دفاتر تحریک جدید سے گم ہو گئی ہے اگر کسی دوست کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

☆☆☆☆

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)

گول بازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

خبریں

ربوہ: 31 جنوری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 6 زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات یکم فروری - غروب آفتاب: 5.44

☆ جمعہ 2 فروری - طلوع فجر: 5-36

☆ جمعہ 2 فروری - طلوع آفتاب: 6.59

پشاور میں احتجاجی مظاہرے

حضور ﷺ کی شان میں گستاخانہ مراسلہ شائع کرنے پر انگریزی روزنامہ ''فرنٹیئر پوسٹ'' کے خلاف پشاور میں مذہبی جماعتوں کے زیر اہتمام زبردست احتجاجی مظاہرے کئے گئے- فرنٹیئر پوسٹ کا پریس جلا دیا گیا مظاہرین نے اخبار اور انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے اور مالکان کو پھانسی دینے کا مطالبہ کیا- مشتعل نوجوانوں نے اخبار کے دفتر پر ہلہ بول دیا- تمام ریکارڈ اور سٹیشنری نذر آتش کر دی- یونیورسٹی چوک میں طلبہ مظاہرین پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا- آنسو گیس پھینکی- متعدد مظاہرین زخمی ہو گئے- مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا- اور فائر بریگیڈ کو آگ بجھانے سے روک دیا-

ایٹمی قوت برقرار رکھیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دفاع پر کوئی سمجھوتہ منظور نہیں- ہم اپنی ایٹمی قوت برقرار رکھیں گے- سرحدوں کی حفاظت کے لئے مسلح افواج کو ہر ممکن وسائل فراہم کئے جائیں گے- جنرل مشرف نے چکلالہ ائیر ہیڈ کوارٹرز پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فضائی افواج ہر قسم کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں-

سابق وزیر کو چھ سال قید

کوئٹہ کی احتساب عدالت نے سابق صوبائی وزیر عبدالرحمٰن کھیتران کو جرم ثابت ہونے پر چھ سال قید 24 لاکھ جرمانہ اور 21 سال کے لئے نا اہل قرار دیتے ہوئے بینکوں سے قرضہ لینے پر بھی پابندی کا حکم سنایا ہے- ان کے پرائیویٹ سیکرٹری کو بھی چھ سال قید اور دس لاکھ جرمانہ اور محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر کو بھی سزا سنائی گئی ہے-

ہارس ٹریڈنگ نہیں ہو سکے گی

وزیر بلدیات پنجاب بریگیڈئیر (ر) حامد سعید اختر نے کہا ہے کہ ناظمین کے انتخاب میں ہارس ٹریڈنگ نہیں ہو سکے گی- کونسلر ووٹ ڈالنے کے پابند ہوں گے- حکومت کسی ناظم کو پروموٹ یا سپورٹ نہیں کرے گی- ناظم اپنے ضلع کے بارہ محکموں کے اختیارات کے حوالے سے ''وزیراعلیٰ'' ہی ہوگا-

امدادی سامان

پاکستانی طیارہ امدادی سامان لے کر احمد آباد (بھارت) پہنچ گیا- سیکرٹری کابینہ ڈویژن نے کہا ہے کہ امداد زلزلہ زدگان سے ہمدردی اور خیر سگالی کے تحت بھیجی جا رہی ہے- مزید امداد بھی بھیجی جائے گی-

زلزلے سے ایک لاکھ افراد کی ہلاکت

بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے بھارتی وزیر دفاع نے بتایا ہے کہ ایک لاکھ افراد کی ہلاکت اور دو لاکھ افراد کے زخمی ہونے کا اندیشہ ہے- زلزلے کے مرکز بھوج شہر کی پرانی آبادیاں صفحہ ہستی سے مٹ گئی ہیں- زندہ بچ جانے والے ملبے تلے رشتہ داروں کو آوازیں دے رہے ہیں- سینکڑوں بچے لاوارث ہو گئے ہیں- بھوج میں پھر زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے-

پیر فضل حق کے گھر ڈاکہ

جمعیت مشائخ کے رہنما پیر فضل حق کے گھر واقع گلشن پارک لاہور سے چار ڈاکو پانچ لاکھ کی مالیت سے زائد کے زیورات اور نقدی لوٹ کر لے گئے- پیر فضل حق گھر پر نہ تھے- خواتین کو یرغمال بنا کر لوٹ مار کی گئی-

بقیہ صفحہ 1

وقف جدید منایا جائے، جس میں درج ذیل امور کو پیش نظر رکھنے کی درخواست ہے-

☆ وعدے کس طرح لئے جائیں:

جماعت کے ہر فرد (مرد و زن، چھوٹے بڑے) کو وعدہ وقف جدید کی تحریک مالی وسعت کے مطابق کی جائے- پھر احباب شرح صدر اور دلی بشاشت کے ساتھ جو وعدہ لکھوائیں اسے شکریہ کے ساتھ نوٹ فرما لیں-

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت اللہ کے فضل سے معاون خاص بننے کی ہو ان کی استطاعت کے مطابق انہیں معاون خاص بننے کی تحریک کی جائے- گو ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد دے کر معاونین خاص صف اول میں شمولیت تو ہو جاتی ہے لیکن اگر استطاعت پانچ، دس ہزار یا اس سے زیادہ کی ہو تو استطاعت کے مطابق قربانی زیادہ خیر و برکت کا موجب بنتی ہے-

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت صف دوم میں شامل ہونے کی ہے- انہیں تحریک کی جائے کہ وہ پانچ صد سے ایک ہزار روپے تک دے کر معاونین خاص صف دوم میں شامل ہوں-

چندہ از طرف مرحومین:- احباب جماعت کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت وعدہ جات لکھوائیں-

☆ **امداد مرکز نگر پارکر:-** چندہ ''امداد مراکز نگر پارکر''، تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کی اہم مد ہے- سب احباب تھوڑا بہت وعدہ کر کے اس میں بھی شامل ہوں-

☆ **چندہ دفتر اطفال:-** دفتر اطفال میں ناصرات، اطفال، اور سات سال سے کم عمر کے بچوں کے وعدہ جات الگ فارمز پر لئے جاتے ہیں یکصد روپے یا اس سے زائد ادائیگی کی تحریک کر کے ننھے مجاھد / ننھی مجاہدات وقف جدید بنانے کی کوشش فرمائیں-

☆ **وعدہ جات کے ساتھ ساتھ وصولی:-** وعدہ جات کے ساتھ ساتھ وصولی کی طرف بھی توجہ دلائیں- نیکیوں میں سبقت لے جانے والے تو اللہ تعالیٰ کے احسان سے وعدوں کے ساتھ ہی ادائیگی فرما دیتے ہیں- جس حد تک ممکن ہو وعدوں کے ساتھ ہی وصولی کر لی جائے- وصولی پر ترجیحی نظر رہنی چاہئے- کوشش فرمائیں کہ اس ہفتے میں کم از کم 1/3 حصہ وصول ہو جائے-

☆ **وصولی بقایا:-** جو احباب گزشتہ سال کسی مجبوری کے تحت اپنے وعدہ کی بروقت ادائیگی نہیں کر سکے ان سے بھی درخواست کریں کہ وہ اپنے وعدہ جات کے بقایات ادا کر دیں- ایسے احباب سے اس ہفتے ضرور رابطہ کریں-

نوٹ:- ہفتہ ختم ہونے پر کام کی رپورٹ فارم پر ارسال فرمائیں-

(ناظم مال وقف جدید)

☆☆☆☆

ضرورت ہے

برائے سیل مین عمر 25 تا 35 سال تعلیم کم از کم میٹرک

خود ملیں انٹرویو مورخہ 26-2-2001 کو ہوگا

میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5

نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514

2 عدد مکان برائے فروخت

رقبہ 1-1 کنال بالکل نئے تعمیر شدہ بجلی، پانی، گیس اور ٹیلی فون کے ساتھ دیگر سہولیات بھی میسر ہیں-

واقعہ دار الصدر غربی ربوہ فوری رابطہ

سلطان محمود ناصر 5/38 فیکٹری ایریا ربوہ 213558

اکبر احمد 32/4 دار الصدر غربی ربوہ فون 212866

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض مشہور دواخانہ

مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

☆ ہر ماہ 7-6 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ-

کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212755

☆ ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎ 4415845

☆ ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338

☆ ہر ماہ 23-22-21 تاریخ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈپو مین کورنگی روڈ کراچی

☆ ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502

☆ ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد- 041-638719

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں

مطب حمید

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ

FAX:219065 ☎ 291024

CPL No. 61